ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.03 No.03 (2025)

توہم پرستی اور ضعیف الاعتقادی تحقیقی و تنقیدی مطالعہ

ڈاکٹر صدف مشتاق
لیکچرار اردو حضرت عائشہ صدیقہ ڈگری کالج لاہور۔

Abstract
Superstition and irrational beliefs have persisted across cultures and generations, often rooted in fear, ignorance, or a desire to control the unknown. These beliefs include practices or assumptions not based on scientific reasoning or empirical evidence, yet they influence individual and collective behavior significantly. From avoiding black cats and walking under ladders to trusting in lucky charms or fearing eclipses, superstitions reflect how deeply psychological and cultural traditions shape human thinking. In many societies, these beliefs can hinder progress, promote anxiety, and sometimes lead to harmful practices. This abstract explores the nature, causes, and consequences of superstitions and irrational thinking, emphasizing the need for critical thinking and education to overcome such deeply embedded social phenomena

اُردو نثر کا آغاز گیسو دراز بندہ نواز کی کتاب معراج العاشقین سے ہوتا ہے بظاہر یہ کتاب چند حکایت پر مبنی ہے جس میں مقامی لوگوں کی بات کی گئی ہے یہ اردو زبان کی ابتدا کا زمانہ تھا اس لیے اس میں فارسی کا رنگ زیادہ نمایاں تھا لیکن گزرتے وقت کے ساتھ ساتھ نثر میں بہت سی تبدیلیاں رونما ہوئی جو ہماری آج کی نثر کی صورت میں نمایاں ہے۔

نثر کی ابتدا سے ہی مختلف اصناف کی مربوط روایت قائم ہوئی جس میں داستان، ناول، افسانہ، سفر نامہ، تذکرے، مضامین نمایاں ہیں اُردو کا تن آور درخت چونکہ برصغیر پاک و ہند میں پھلا پھولا ہے اس لیے اس کی آبیاری میں یہاں کی ثقافت، مذہب معاشرے خاندانی نظام، ذات برادری، کو بہت دخل رہا ہے یہاں کے ادیبوں نے بھی ان چیزوں کا تذکرہ اپنی تحریروں میں واضح طور پر بیان کیا ہے۔

یہاں زیر بحث موضوع اردو فکشن میں توہم پرستی اور ضعیف الاعتقادی کا مطالعہ ہے۔ ہمارے معاشرے میں مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ وابستہ ہیں۔ جو مختلف اعتقاد اور شکوک و شبہات میں مبتلا ہیں جن کا ذکر بہت سے افسانہ نگاروں، ناول نگاروں، داستان نویسوں کے ہاں ملتا ہے۔

یہ جاننا ضروری ہے کے توہم کیا ہے اور ضعیف الاعتقادی کیا ہے ان دونوں میں کیا فرق ہے اس لیے ہمیں مختلف ادیان اور مذاہب سے جاننا پڑے گا کہ وہم بدشگونی اور ضعیف الاعتقادی میں کیا فرق ہے اردو لغت میں توہم کے معانی کیا ہیں :

توہم عربی زبان کا لفظ جس کے معانی وہم کے ہیں۔"[1]"

توہم پرستی کی اسلام میں کوئی حیثیت نہیں ہے بلکہ یہ ان برائیوں میں سے ہے جس سے آزاد کرنے کے لئے اللہ نے اپنے آخری رسول حضرت محمد مصطفیٰ کو بھیجا تھا۔ پرانے زمانے میں لوگ اس طرح کے خیالات کو سینے لگائے ہوئے تھے۔ کہ اگر پرندے دائیں طرف جائیں تو یہ اچھا شگون ہے اور اگر بائیں طرف جائیں تو یہ برا شگون ہے، اگر شیشہ ٹوٹ جائے تو ہمارے لیے اچھا نہیں، کالی بلی راستہ کاٹ جائے تو یہ بھی برا شگون ہے۔ اگر خرگوش راستے سے گزرے تو یہ خوشبختی کی علامت ہے۔ نمک بکھر جائے تو یہ بھی خطرناک ہے۔ بلی کا رونا برا ہے کسی کو پیچھے سے آواز دینے کو بھیبر اخیال کیا جاتا ہے۔ دو بیٹیوں کی اکھٹی شادی کرنے سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ ان میں سے ایک خوش نہیں رہے گی وغیرہ۔ اس تمام عمل میں انسان اپنے اشرف المخلوقات ہونے کی تذلیل کرتا ہے کیونکہ جب ہم یہ سوچتے ہیں کہ ایک معمولی خرگوش ہمیں فائدہ پہنچا سکتا ہے یا ایک بے جان سیڑھی، لکڑی یا نمک وغیرہ ہمیں نقصان پہنچا سکتے ہیں تو گویا ہم اپنے آپ کو ان سے کم تر سمجھ رہے ہیں۔ ہم قرآن کو بھی بعض اوقات ایسی چیزوں کے لئے استعمال کرتے ہیں مثلاً شادی بیاہ کے موقع پر بیٹی سر پر رکھتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ اس سے اس کی قسمت اچھی ہو جائے گی یہ وہ سب چیزیں ہیں جن سے آزاد کروانے کے لئے نبی آئے تھے اور ہم بدقسمتی سے اور لاعلمی کی وجہ سے دوبارہ انہیں چیزوں کی طرف لوٹ رہے ہیں۔ ہم اپنے آپ کو غلام بنا رہے ہیں۔

اسی لیے رسول اللہ نے فرمایا

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.03 No.03 (2025)

کوئی بد فالی نہیں، اس سے اچھی بات نیک شگون ہے۔ صحابہ نے کہا کہ اے اللہ کے رسول یہ نیک شگون کیا ہے؟ نبی نے فرمایا صالح کلمہ جس کو تم میں سے کوئی ایک سنتا ہے۔"[۲]

اس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ شکوک و شبہات اور بد گمانی بھی توہم کی ہی اقسام ہیں۔

ضعیف الاعتقاد کے لفظی معنی کمزور عقیدے کے ہیں۔ اصطلاحاً یہ ایسے انسانوں کو کہا جاتا ہے جو کم علمی اور دینی ناسمجھی کے باعث طرح طرح کے ابہام و خدشات کا شکار ہوتے ہیں۔ کسی قدرتی مظہر یا واقعہ کو کسی شخص یا شے کا کیا کارنامہ سمجھ کر اس سے مرعوب ہو جاتے ہیں اور اس شخص کی عظمت کے "پرستش" کی حد تک قائل ہو جاتے ہیں۔ اکثر اوقات یہ مافوق الفطرت واقعہ ان کا دیکھا بھی نہیں ہوتا، بس سنی سنائی کہانی یا اسطورہ پر ہی یقین کر لیا جاتا ہے۔ اردو لغت میں کیا معانی ہیں۔

اعتقاد کی کمزوری، سادہ لوح، توہم پرست۔"[۳]"

: اسی طرح قران پاک میں بھی اللہ تعالیٰ توہم پرستی کے ضمن میں فرماتے ہیں

"ولیس البر بان تاتوالبیوت ظہورھا ولکن البر من اتقی واتوالبیوت من ابوابہا واتقو اللہ لعلکم تفلحون۔"

ترجمہ: اور نیکی اس بات میں نہیں کہ (حرام) کی حالت میں) گھروں میں ان کے پچھوارے (پیچھے) کی طرف سے آؤ بلکہ نیک وہ ہے جو پرہیز گار ہو۔ اور گھروں میں تو دروازوں سے آیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ نجات پاؤ۔"[۴]

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالی نے اہل عرب کی بد شگونی کا تذکرہ کیا ہے۔ اہل عرب کسی کے گھر میں پیچھے سے داخل ہونے کو کسی خطرے سے خالی نہیں سمجھتے تھے اسی لیے عرب والے دوسروں کے گھر میں سامنے سے جایا کرتے تھے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اسی چیز کی ممانعت کی ہے۔ کہ کوئی بھی شخص کسی بھی چیز سے بد گمان نہ کیونکہ اللہ نے دنیا میں کسی بھی چیز کو منحوس پیدا نہیں کیا ہر چیز کے نفع نقصان کا مالک صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہیں۔

یوں دنیا میں بہت سے انسان ایسے اعمال کرتے ہیں جن کا ذمہ دار وہ کسی نہ کسی کو ٹھہراتا ہے۔ لیکن انسان کے خود کے اعمال ایسے ہوتے ہیں جن کی بدولت اس کو بہت سی پریشانیاں کو سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جس نقصان کا ذمہ دار وہ یا تو اپنے جیسے کسی انسان کو ٹھہراتا ہے۔ یا خدا کے کھاتے میں اپنے تمام اعمال ڈال دیتا ہے اور دیگر مذاہب میں اپنے دیوتاؤں کو گنہگار کہتا ہے اور ان سے اپنے تمام شکوے شکایت کرتے ہیں ایسے لوگ بنیادی طور ضعیف الاعتقادی کا شکار ہوتے ہیں۔ اسی حوالے سے قران پاک میں اللہ تعالیٰ : یوں ارشاد فرماتے ہیں

"ان یدعون من دونہ الا اناثا وان یدعون الا شیطنا مریدا۔"

ترجمہ: وہ اللہ کو چھوڑ کر دیویوں کے معبود بناتے ہیں وہ اس باغی شیطان کو معبود بناتے ہیں۔"[۵]"

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ ان لوگوں تنبیہ کر رہے ہیں جو اس کے سوا دوسرے لوں کو معبود بناتے ہیں جس نے اللہ کی جگہ کسی غیر کو معبود بنایا وہ اعتقاد کی کمزوری میں مبتلا ہے وہ بہت سی چیزوں میں اللہ کا شریک ٹھہراتا ہے معاشرے میں لوگ بہت سے ایسے کام کرتے ہیں جن کسی نہ کسی طرح اللہ کی صفات شامل کر دی جاتی ہیں چونکہ ادب کے لکھاری بھی اسی معاشرے کے فرد ہیں اور انھوں نے اپنی تحریریں اس تہذیب و تمدن کو پیش نظر رکھتے ہوئے لکھی ہیں جن میں توہم اور ضعیف الاعتقادی کے عناصر بہت نمایاں ہیں۔

توہم پرستی اور ضیف الاعتقادی کے ضمن میں بہت سے لوگوں کی مختلف آرا ہیں لیکن معاشرے میں بڑھتی ہوئی بد شگونی سے بہت سوں کے گھر تباہ ہوئے ہیں جن میں انسان کے اپنے نظریات کو خاصا دخل رہا ہے ہم بشری تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ہر بات کا ذمہ دار کسی اور کو ٹھہراتے ہیں اس میں کسی حد تک سچائی بھی ہے شیطان مردود نے روز اول : سے ہی اللہ تعالیٰ سے کہا تھا کہ میں تیرے بندوں کو گمراہ کروں گا۔ اللہ تعالیٰ قران پاک میں اس بات کو یوں بیان کرتے ہیں

"لعنہ اللہ و قال لاتخذون من عبادک نسیبا مفروضا۔"

ترجمہ: جس کو اللہ نے لعنت زدہ کیا ہے (وہ اس شیطان کی اطاعت کر رہے ہیں) جس نے اللہ سے کہا تھا کہ ماتے میں تیرے بندوں سے ایک مقرر حصہ لے کر رہوں گا۔"[۶]"

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.03 No.03 (2025)

معاشرے کی بہت سی برائیاں انسانی خصلتوں سے پیدا ہوتی ہیں جن کا تذکرہ ہر دور میں ادیبوں نے اپنی تحریروں میں کیا۔ اُردو ادب کے ناقدین بھی اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ داستان نویسوں نے زیادہ تر کہانیاں وہ بیان کی ہیں جن میں مبالغہ آرائی سے کام لیا گیا ہے۔ بات کو اس قدر طلسماتی انداز میں بیان کیا ہے کہ پڑھنے والا سمجھ جاتا ہے کہ اس میں حقیقت کوسوں دور ہے، داستان نویسوں نے کہانی میں جانوروں اور انسانوں کا حسین امتزاج دکھایا ہے ان سے ایسے کام کروائے ہیں جو صرف اور صرف خدائے بزرگ وبرتر کی شان شان ہیں۔ انسان کی خواہشات انسان سے بہت سے ایسے کام کرواتی ہیں جو اس کو زیب نہیں دیتے ان کاموں کو پورا کرنے کے لیے انسان کبھی عاملوں کے پاس جاتا ہے : اور کبھی شرک کرتا ہے۔ اسی حوالے سے اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں

"ولا ضلنھم ولا منینھم ولا مرنھم فلیبتلن اذان الانعام ولا مرنھم فلیغیرن خلق اللہ و من یتخذ الشیطٰن ولیا من دون اللہ فقد خسر خسرانا مبینا۔"

ترجمہ: میں انہیں بھٹکاؤں گا اور انہیں آرزوؤں میں الجھاؤں گا، میں انہیں حکم دوں گا اور وہ میرے حکم سے جانوروں کے کان چیر دیں گے، اور میں انہیں حکم دوں گا اور وہ میرے حکم سے اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑ دیں گے،، اس شیطان کو جس نے اللہ کی بجائے اپنا دوست و سرپرست بنالیا وہ صریح نقصان میں پڑ گیا۔"[۷]

دنیا میں مختلف ادیان ہیں اور ان کے پیروکار بھی بہت ہیں جب یہ یہ دنیا معرض وجود میں آئی، اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے دنیا میں انسان حیوانات، نباتات پیدا کیے، انسان کو ان تمام چیزوں پر فوقیت دی کیوں کہ عقل انسان نے خود کی صلاحیتوں کو پہچاننے کی بجائے دوسری چیزوں کو اپنی زندگ میں زیادہ دخل دیا۔ کہیں انسان ہمیں جانوروں کو خود کے سود مند سمجھتا نظر آتا ہے تو کہیں اس کے برعکس جانوروں کو اپنے لیے بدشگون سمجھتا ہے یہ سب چیزیں انسان کی ذات کینفی کرتی ہیں اور ان تمام باتوں پر یقین رکھنا ضعیف الاعتقادی ہے۔ اس حوالے سے قران میں اللہ تعالیٰ یوں گویا ہیں۔

"و قالوا ھذہ انعام و حرث حجر لا یطعمھا الا من نشائ بزعمھم وانعام حرمت ظھورھا وانعام لا یذکرون اسم اللہ علیھا افترائ علیہ سیجز نھم بما کانوا یفترون۔"

ترجمہ: اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ چارپائے اور کھیتی منع ہے، اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے اور (بعض) چارپائے ایسے ہیں کہ ان کی پیٹھ پر چڑھنا منع کر دیا گیا ہے۔ اور بعض مویشی ایسے ہیں جن پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام نہیں لیتے۔ سب اللہ پر جھوٹ ہے۔ وہ عنقریب ان کو ان کے جھوٹ کا بدلہ دے گا۔"[۸]

توہم پرستی اور ضعیف الاعتقادی ایسی بیماریاں ہیں جن کا ہر حال میں نقصان انسان کی اپنی ذات کو ہی ہوتا ہے ان بیماریوں میں جو کوئی بھ جکڑ گیا گویا اس نے اپنی زندگی کو اجیرن بنا لیا، کیونکہ ان کا علاج تب ہی ممکن ہے جب وہ کسی ایک پر اعتماد اور یقین کامل رکھے گا دوسروں کے کے بارے میں غلط خیالات دل میں پالانے والا انسان کبھی بھی سکھ اور چین سے زندگی نہیں بسر کر سکتا۔ انسان کو چاہیے کو وہ اپنی زندگی اس طرح سے بسر کرے کے دوسرے لوگ بھی اس کی مثال پیش کریں، جیسا کہ بہت سے ادیبوں نے اپنی کہانیوں میں واضح کیا ہے، مولوی نزیر احمد دہلوی کی تحریروں میں نیکی کو تمام تر مشکلات کے باوجود غلبہ حاصل رہتا ہے۔ لوگوں کو کبھی بھی کسی شخص کے بارے میں ایسا گمان نہیں کرنا چاہئے جس سے اس کے اپنے عقیدے کو نقصان پہنچے

حوالہ جات

۱۔ اردو لغت http://urdulughat.info/words/101627-%D8%AA%D9%88%DB%81%D9%85%D8%A7%D8%AA

۲۔ مسند احمد، ص۵۹۶۹

۳۔ اُردو لغت http://urdulughat.info/words/101627-%D8%AA%D9%88%DB%81%D9%85A7%D8%AA

۴۔ اُردو لغت (منشور قران، اسلامک پبلشر، لاہور، پاکستان)

۵۔ ایضاً

۶۔ ایضاً

۷۔ ایضاً

۸۔ ایضاً